DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 456

DATED 21-05-2026

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO.081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 21.05.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	پاک چائنا دوستی باہمی اعتماد اور تعاون پر استوار ہے، گورنر بلوچستان	جنگ ودیگر اخبارات
02	حکومت تعلیمی نظام کی بہتری کیلئے عملی اقدامات کر رہی ہے، راحیلہ درانی	جنگ ودیگر اخبارات
03	بلوچستان بھر میں جاری ترقیاتی منصوبے انتہائی اہمیت کے حامل ہیں، سلیم کھوسہ	انتخاب ودیگر اخبارات
04	زیر زمین پانی کی گرتی سطح بلند کرنے کیلئے واٹر چینلز کی تعمیر ناگزیر ہے، کمشنر کوئٹہ	مشرق ودیگر اخبارات
05	بلوچستان کے ٹیکنیکل اداروں کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنائینگے، حمود الرحمٰن	جنگ ودیگر اخبارات
06	کوئٹہ میں بلدیاتی انتخاب کیلئے تیار الیکشن کمیشن این اے 256 میں ضمنی انتخاب کروانے کا پابند ہے، سکندر سلطان	مشرق ودیگر اخبارات
07	گوادر فشریز کالونی میں ماہی گیروں کیلئے الاٹمنٹ کا عمل جلد شروع کرینگے، معین الرحمٰن	جنگ ودیگر اخبارات
08	بلوچستان کے نوجوانوں کو بااختیار بنانا حکومتی ترجیح ہے، رانا مشہود	جنگ ودیگر اخبارات
09	معاشرے میں تبدیلی کیلئے نوجوانوں کو کردار ادا کرنا ہوگا، ڈپٹی ڈائریکٹر نیب	جنگ ودیگر اخبارات
10	آئین کے تحت NA-256 میں ضمنی کروانے کے پابند ہیں، چیف الیکشن کمشنر	مشرق ودیگر اخبارات
11	بلوچستان کے نوجوانوں کو تعلیم کی فراہمی قومی ترقی کیلئے ناگزیر ہے، سیدال خان ناصر	جنگ ودیگر اخبارات
12	ڈیرہ مراد جمالی پولیو مہم کے دوران شہید پولیس کانسٹیبل کی بیوہ کو امدادی چیک کی فراہمی	جنگ ودیگر اخبارات
13	حکمرانوں نے آئی ایم ایف کے کہنے پر غریب عام کی زندگی اجیرن بنا دی، سیاسی رہنما	جنگ ودیگر اخبارات
14	مائنز اینڈ منرلز ایکٹ دوبارہ صوبائی اسمبلی میں ٹیبل کیا جائے گا	جنگ ودیگر اخبارات
15	جبری گمشدگی کسی پارٹی کا مسئلہ نہیں، مولانا ہدایت الرحمٰن	جنگ ودیگر اخبارات
16	ملک اس وقت سنگین بحرانوں سے دوچار عوام پریشان ہے، پشتونخوا میپ	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

جھل مگسی سی ٹی ڈی کے چھاپے میں پانچ دہشتگرد ہلاک اسلحہ اور دھماکہ خیز مواد برآمد، ڈھاڈر پولیس مقابلے میں بدنام زمانہ ڈاکو ہلاک، بلوچستان پولیس کا کریک ڈاؤن 7 ارب 88 کروڑ کی ایرانی کرنسی منشیات برآمد، سراناں فورسز کا آپریشن الف ہیڈکوارٹر حملے کا مرکزی ماسٹر مائنڈ ہلاک، مسجد روڈ شہری سے لوٹ مار ایک ملزم گرفتار دو افرار،

مسائل:

کوہلو نکاسی آب کا نظام درہم برہم امراض پھوٹنے کا خطرہ، خاران میں ڈکیتیوں کیخلاف شہریوں کا تیسرے روز دھرنا، خضدار سٹی میں بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ سے صارفین کی زندگی اجیرن، گوادر ایرانی پیٹرول کی قلت قیمتیں آسمان سے باتیں کرنے لگیں۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 21.05.2026

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے " **پروانشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ کمیشن کا اجلاس!** " گزشتہ روز وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت پرانشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ کمیشن کے اہم اجلاس منعقد ہوا۔ جن میں مون سون سیزن 2026ء اور ممکنہ موسمی خطرات کے پیش نظر جامع جنسی پلان کی منظوری دیدی گئی۔ اجلاس میں صوبے کو درپیش ممکنہ قدرتی آفات مون سون بارشوں، سیلابی صورتحال، ہیٹ ویو اور غیر معمولی تغیرات سے نمٹنے کے لیے تیاریوں کا فائزہ لیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ حکومت کسی آفت یا ہنگامی صورتحال میں عوام کو تنہا نہیں چھوڑے گی۔ جدید ڈیزاسٹر مینجمنٹ سسٹم کے ذریعے بروقت اقدامات کو یقینی بنایا جائے گا۔ موسمیاتی تبدیلیوں کے باعث غیر معمولی موسمی خطرات میں اضافہ ہورہا ہے۔ اس صورتحال میں حکومت اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لارہی ہے۔ اجلاس میں ہنگامی اقدامات سے نمٹنے کیلئے 7500 ملین روپے کے فنڈز کی منظوری دینے کا فیصلہ کیا گیا جس کے تحت ریسکیو، ریلیف اور بحالی سرگرمیوں کو فوری طور پر بحال کیا جائے گا اجلاس میں پی ڈی ایم ایس دفاتر کو مکمل طور پر فعال رکھنے کا فیصلہ ہوا جبکہ ریسکیو مشینری، خیمے، ادویات خوراک اور دیگر ضروری سامان کی دستیابی بنائی جائے گی، اسی طرح صوبے بھر کے تمام اضلاع میں 1122 ریسکیو سنٹرز کو فعال اور آئندہ مرحلے میں تحصیل سطح پر بھی ریسکیو مراکز قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا تاکہ امدادی کارروائیوں کو مزید موثر بنایا جاسکے۔

اداریے :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے " **ہر قسم کے چیلنجز سے نمٹنے تنظیم نو اور تیز تعمیر و ترقی کے عزم کا اعادہ** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے " Securing highways " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے " **بلوچ نوجوان ،روزگار کے مواقع اور منفی پر اپیگنڈا** " کے عنوان سے نسیم الحق کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے " **بلوچستان ریاستی عزم سیاسی یکجہتی اور امن کی نئی حکمت عملی** " کے عنوان سے خلیل احمد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 21 MAY 2026

Page No. 1

پاک چین دوستی باہمی اعتماد، غیر متزلزل حمایت اور اسٹریٹجک تعاون پر استوار ہے

گورنر مندوخیل

گوادر میگا پراجیکٹ سی پیک کے تاج کا نگینہ ہے، شاندار منصوبے کی تکمیل سے پاکستان معاشی و تجارتی سرگرمیوں کا مرکز بن جائیگا

اسلام آباد (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے پاک چین سیاسی وسفارتی تعلقات کی 75 ویں سالگرہ کے موقع پر کہا کہ دونوں دوست ہمسایہ ممالک اس طویل عرصے کے دوران مشکل وقت میں ایک دوسرے کے شانہ بشانہ کھڑے رہے ہیں اور پورے خطے کے پائیدار امن اور اقتصادی ترقی کے فروغ میں قابل اعتماد شراکت دار کے طور پر خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ پاکستان اور چائنا کی دوستی باہمی اعتماد، غیر متزلزل حمایت، مشترکہ خواہشات اور سٹریٹجک تعاون پر استوار ہے۔ اس دیرینہ دوستی کو "آل ویدر اسٹریٹجک کوآپریٹو پارٹنرشپ" کہا جاتا ہے۔ ہم چین کے صدر شی جن پنگ اور چینی عوام کو ڈائمنڈ جوبلی کے موقع پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ بلاشبہ گوادر میگا پراجیکٹ سی پیک کے تاج کا نگینہ ہے۔ اس شاندار منصوبے کی تکمیل سے پاکستان بالخصوص بلوچستان معاشی اور تجارتی سرگرمیوں کا مرکز بن جائیگا۔ چونکہ بلوچستان ایک اہم سنگم پر واقع ہے، اسلئے یہ وسطی ایشیا، جنوبی ایشیا اور مشرق وسطی کو ملانے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے۔ اسطرح بلوچستان کا محل وقوع اب معاشی انقلاب کی امید کی کرن بن چکا ہے۔

پاک چائنا دوستی باہمی اعتماد اور تعاون پر استوار ہے، گورنر بلوچستان

دونوں ممالک خطے کے پائیدار امن اور اقتصادی ترقی کے فروغ میں قابل اعتماد شراکت دار کے طور پر خدمات سرانجام دے رہے ہیں

بلوچستان اپنی جغرافیائی اہمیت کے باعث سی پیک کی تکمیل سے معاشی اور تجارتی سرگرمیوں کا اہم مرکز بن جائیگا، جعفر خان مندوخیل

اسلام آباد (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے پاک چین سیاسی وسفارتی تعلقات کی 75 ویں سالگرہ کے موقع پر کہا کہ دونوں دوست ہمسایہ ممالک اس طویل عرصے کے دوران مشکل وقت میں ایک دوسرے کے شانہ بشانہ کھڑے رہے ہیں اور پورے خطے کے پائیدار امن اور اقتصادی ترقی کے فروغ میں قابل اعتماد شراکت دار کے طور پر خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ پاکستان اور ....

بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

چائنا کی دوستی باہمی اعتماد، غیر متزلزل حمایت، مشترکہ خواہشات اور سٹریٹجک تعاون پر استوار ہیں۔ اس دیرینہ دوستی کو "آل ویدر اسٹریٹجک کوآپریٹو پارٹنرشپ" کہا جاتا ہے۔ ہم چین کے صدر شی جن پنگ اور چینی عوام کو ڈائمنڈ جوبلی کے موقع پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ بلاشبہ گوادر میگا پراجیکٹ سی پیک کے تاج کا نگینہ ہے۔ اس شاندار منصوبے کی تکمیل سے پاکستان بالخصوص بلوچستان معاشی اور تجارتی سرگرمیوں کا مرکز بن جائیگا۔ چونکہ بلوچستان ایک اہم سنگم پر واقع ہے اسلئے یہ وسطی ایشیا، جنوبی ایشیا اور مشرق وسطی کو ملانے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے۔ اسطرح بلوچستان کا محل وقوع اب معاشی انقلاب کی امید کی کرن بن چکا ہے۔ جیسے ہی چائنا پاکستان اقتصادی راہداری پایہ تکمیل کو پہنچے گی، بلوچستان معیشت، تجارت، اختراعات اور روزگار کے مواقعوں کے ایک متحرک مرکز کے طور پر ابھرے گا۔ سی پیک جو معاشی خوشحالی لائے گا وہ محض ایک خواب نہیں بلکہ ایک وعدہ ہے جو ہم پاکستان اور چین مل کر کر رہے ہیں۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ چین اور پاکستان کے درمیان دوطرفہ تعلقات کا مزید استحکام عوام سے عوام کے درمیان روابط بڑھانے کیلئے عوام کے درمیان روابط بڑھانے سے مشروط ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 21 MAY 2026 Page No. 2

حکومت تعلیمی نظام کی بہتری کیلئے عملی اقدامات کررہی ہے، راحیلہ درانی

سرکاری اسکولوں میں سہولیات کی فراہمی، اساتذہ کی حاضری کو یقینی بنایا گیا ہے، صوبائی وزیر تعلیم

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی سے انکے دفتر میں مرکزی ناظم اعلی صاحبزادہ پیر سکندر سلطان نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران بلوچستان کے تعلیمی نظام، سرکاری اسکولوں میں زیر تعلیم بچیوں اور بچوں کو درپیش مسائل، تعلیمی سہولیات کی بہتری اور معیار تعلیم کو موثر بنانے سے متعلق مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں اس امر پر زور دیا گیا کہ صوبے کے دور دراز علاقوں میں تعلیمی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے تاکہ ہر بچے کو بہتر اور معیاری تعلیم میسر آسکے۔ اس موقع پر اسکولوں میں اساتذہ کی کمی، بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی، بچوں کے صاف پانی، فرنیچر، بجلی اور طلبہ و طالبات کے لیے بہتر تعلیمی ماحول کی فراہمی جیسے مسائل بھی زیر بحث آئے۔ مرکزی ناظم اعلی جماعت اہلسنت پاکستان صاحبزادہ پیر سکندر سلطان نے کہا کہ تعلیم کسی بھی قوم کی ترقی کی بنیاد ہے اور بلوچستان کے بچوں کو جدید اور معیاری تعلیم فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

بلوچستان بھر میں جاری ترقیاتی منصوبے انتہائی اہمیت کے حامل ہیں، سلیم کھوسہ

ان کی تکمیل سے بلوچستان بھر میں جاری ترقیاتی منصوبے انتہائی اہمیت کے حامل ہیں

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا ہے کہ بی ایس ڈی آئی (BSDI) کے تحت بلوچستان بھر میں جاری ترقیاتی منصوبے انتہائی اہمیت کے حامل ہیں جن کی تکمیل سے بلوچستان بھر میں جاری ترقیاتی منصوبے انتہائی اہمیت کے حامل ہیں جبکہ ان کے مثبت اثرات صوبے کی مجموعی ترقی اور عوامی سہولیات کی بہتری پر مرتب ہوں گیان خیالات کا اظہار انہوں نے صوبے میں بی ایس ڈی آئی فیز ون اور فیز ٹو کے تحت جاری ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے منعقدہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا اجلاس میں تمام چیف انجینئرز متعلقہ افسران سپرنٹنڈنگ انجینئرز ٹیکنیکل ایڈوائزر سمیت تمام ضلعی انجینئرز اور افسران نے بذریعہ زوم شرکت کی اجلاس کے دوران صوبے کے ہر ضلع کے ایگزیکٹو انجینئرز روڈز اور بلڈنگز نے اپنے اپنے اضلاع میں جاری بی ایس ڈی آئی منصوبوں کی پیش رفت تعمیراتی کاموں کی رفتار معیار اور تکمیل کی صورتحال کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا کہ بی ایس ڈی آئی کے تمام منصوبے عوامی فلاح و بہبود اور صوبے کے بنیادی ڈھانچے کی مضبوطی کے لیے انتہائی اہمیت رکھتے ہیں ان منصوبوں کی تکمیل سے ہر ضلع میں روڈ اور بلڈنگ انفراسٹرکچر بہتر ہوگا جس سے نہ صرف ترقیاتی سرگرمیوں میں اضافہ ہوگا بلکہ عوام کو جدید اور بہتر سہولیات بھی میسر آئیں گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 21 MAY 2026 Page No. 3

زیر زمین پانی کی گرتی سطح بلند کرنے کیلئے واٹر چینلز کی تعمیر ناگزیر ہے، کمشنر کوئٹہ

کوئٹہ میں ہر سال بارشوں کی موسم میں برساتی پانی مختلف نالوں کے ذریعے ضائع ہو جاتا ہے، شاہزیب کاکڑ

برساتی پانی کو موثر انداز میں محفوظ کیا جائے تو مستقبل میں شہر کو ماحولیاتی اور آبی بحران سے بچایا جا سکتا ہے

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ کی زیر صدارت کوئٹہ ماسٹر پلان اور شہر کی توسیع سے متعلق ایک جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ایڈیشنل کمشنر کوئٹہ ڈویژن آغا سمیع اللہ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو کوئٹہ حافظ محمد طارق، کنسلٹنسی فرم، محکمہ جنگلات اور محکمہ ریونیو کے افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں کوئٹہ شہر کی بڑھتی ہوئی آبادی اور مستقبل کی ضروریات کے پیش نظر ماسٹر پلان .... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر خصوصاً "کوئٹہ گرین اینیشیٹو" کے تحت مجوزہ واٹر چینل منصوبے، اس کی پلاننگ، فزیبلٹی اسٹڈی اور دیگر تکنیکی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ کوئٹہ میں ہر سال ہزاروں ایکڑ فٹ برساتی پانی مختلف نالوں کے ذریعے ضائع ہو جاتا ہے، جس کے باعث زیر زمین پانی کی سطح مسلسل نیچے جا رہی ہے۔ اس صورتحال کے پیش نظر بارش کے پانی کو محفوظ بنانے اور زیر زمین پانی کی سطح میں اضافے کے لیے واٹر چینل کی تعمیر ناگزیر قرار دی گئی۔ اجلاس میں اس بات پر زور دیا گیا کہ اگر برساتی پانی کو موثر انداز میں محفوظ کیا جائے تو نہ صرف پانی کی قلت پر قابو پایا جا سکتا ہے بلکہ مستقبل میں شہر کو ماحولیاتی اور آبی بحران سے بھی بچایا جا سکتا ہے۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ریونیو اسٹاف، سیٹلمنٹ اور کنسلٹنسی فرم مشترکہ طور پر واٹر چینل کے لے آؤٹ، فزیبلٹی اسٹڈی اور دیگر تکنیکی امور کو حتمی شکل دے کر جامع رپورٹ پیش کریں گے۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ مجوزہ منصوبے کے تحت کوئٹہ کے دونوں اطراف پہاڑوں کے دامن میں تقریباً 30 فٹ چوڑا واٹر چینل تعمیر کرنے کی تجویز زیر غور ہے۔

بلوچستان کے ٹیکنیکل اداروں کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنائینگے، حمود الرحمن

سی پیک اور ریکوڈک جیسے بڑے منصوبوں کے تناظر میں بلوچستان میں ہنر مند افرادی قوت کی طلب بڑھ گئی ہے

موجودہ دور میں فنی تعلیم کی اہمیت میں غیر معمولی اضافہ ہو چکا ہے، ایم ڈی بی ٹیوٹا کا تربیتی ورکشاپ میں خطاب

کوئٹہ (خ ن) بی ٹیوٹا کے مینجنگ ڈائریکٹر حمود الرحمن نے کہا ہے کہ صوبے بھر کے ٹیکنیکل اداروں کی ری اسٹرکچرنگ کی جائے گی تاکہ انہیں جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنایا جا سکے۔ اس مقصد کیلئے نہ صرف ادارہ جاتی اصلاحات کی جائیں گی بلکہ تدریسی و انتظامی عملے کو بھی جدید مہارتوں سے آراستہ کرنے کیلئے باقاعدہ تربیتی پروگرامز کا انعقاد کیا جائے گا۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار انہوں نے .... بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

GIZ اور برٹش کونسل کے تعاون سے ٹیکنیکل ٹریننگ سینٹر کوئٹہ کے ایڈمن اسٹاف کی چھ روزہ تربیتی ورکشاپ کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ موجودہ دور میں فنی تعلیم کی اہمیت میں غیر معمولی اضافہ ہو چکا ہے، اور خاص طور پر سی پیک اور ریکوڈک جیسے بڑے منصوبوں کے تناظر میں بلوچستان میں ہنر مند افرادی قوت کی طلب مزید بڑھ گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی ٹیوٹا مختلف ڈونر اداروں کے اشتراک سے ٹیکنیکل اسٹاف کی پیشہ ورانہ تربیت کیلئے ٹھوس اقدامات کر رہی ہے، اور مستقبل میں بھی ایسے پروگرامز کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا تاکہ نوجوانوں کو روزگار کے بہتر مواقع فراہم کیے جا سکیں۔ انہوں نے ورکشاپ کے شرکاء پر زور دیا کہ وہ دلجمعی، لگن اور محنت کے ساتھ فنی مہارتیں حاصل کریں اور اپنے متعلقہ اداروں میں جا کر سیکھے گئے علم کو موثر انداز میں بروئے کار لائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 21 MAY 2026 Page No. 4

کوئٹہ میں بلدیاتی انتخاب کیلئے تیار

الیکشن کمیشن این اے 256 میں ضمنی انتخاب کروانے کا پابند ہے سکندر سلطان

چیف الیکشن کمشنر کی زیرِ صدارت اجلاس' حلقہ میں امن و عامہ کی صورتحال درست نہیں' انتخابات کا انعقاد فی الحال ممکن نہیں' چیف سیکرٹری' آئی جی کی بریفنگ

کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات کا شیڈول جون کے دوسرے ہفتے میں جاری کیا جا سکتا ہے' حکومت موقف سے جلد آگاہ کرے' اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) الیکشن کمیشن کا اجلاس چیف الیکشن کمشنر سکندر سلطان راجہ کی سربراہی میں ہوا۔ اجلاس میں ارکان الیکشن کمیشن، چیف سیکرٹری، انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان، سیکرٹری الیکشن کمیشن و دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ الیکشن کمیشن کو بریف کیا گیا کہ این اے 256 خضدار کی سیٹ اختر مینگل کے استعفیٰ کی وجہ سے خالی ہوئی تھی، جس پر الیکشن کمیشن نے 13 فروری 2026 کو الیکشن پروگرام جاری کیا۔ ضمنی الیکشن کی پولنگ سے پہلے

بقیہ نمبر 24 صفحہ 5 پر

حکومت بلوچستان کی درخواست پر امن و عامہ کی خراب صورتحال کی وجہ سے الیکشن کمیشن نے 27 مارچ کو ضمنی انتخاب کا شیڈول معطل کر دیا۔ اب الیکشن کمیشن حلقہ میں ضمنی انتخابات کروانے کیلئے تیار ہے۔ کمیشن نے چیف سیکرٹری اور آئی جی بلوچستان کو کہا کہ حلقہ 256 خضدار میں لا اینڈ آرڈر کی موجودہ صورتحال سے متعلق بریف کیا جائے تاکہ الیکشن کمیشن حلقہ میں انتخاب کا عمل مکمل کر سکے۔ چیف سیکرٹری اور آئی جی نے بتایا کہ حلقہ میں دہشتگردوں کی موجودگی، قبائلی اختلافات، الیکشن کے انعقاد کیلئے دوسرے اضلاع سے پولیس و دیگر لاء انفورسمنٹ ایجنسیز کی نقل و حمل درکار ہے۔ مزید یہ کہ حلقہ پہاڑی زیل پر مشتمل ہے۔ حلقہ میں امن و عامہ کی صورت حال درست نہیں لہٰذا مذکورہ بالا حالات کو مدِنظر رکھتے ہوئے ضمنی انتخابات کا انعقاد فی الحال ممکن نہیں اور نہ ہی انتخابی عملہ اور ووٹرز کو مکمل سیکیورٹی فراہم کی جا سکتی ہے۔ چیف الیکشن کمشنر نے کہا کہ الیکشن کمیشن آئین و قانون کے تحت این اے 256 خضدار میں ضمنی انتخاب کروانے کا پابند ہے لہٰذا الیکشن کمیشن بریفنگ کی روشنی میں خضدار کے ضمنی انتخابات کے لئے مناسب فیصلہ کرے گا۔ مزید کوئٹہ لوکل گورنمنٹ الیکشن سے متعلق الیکشن کمیشن کو بریف کیا گیا کہ کوئٹہ میں لوکل گورنمنٹ کی میعاد 27 جنوری 2019 کو ختم ہو گئی تھی۔ الیکشن کمیشن نے 2 دفعہ حلقہ بندی کی اور 3 دفعہ الیکشن پروگرام جاری کیا لیکن کوئٹہ میں الیکشن کا انعقاد ممکن نہیں ہو سکا۔ اب الیکشن کمیشن نے کوئٹہ میں حلقہ بندی کا عمل مکمل کر لیا ہے۔ الیکشن کمیشن کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کیلئے بھی تیار ہے اور کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات کا شیڈول جون 2026 کے دوسرے ہفتہ میں جاری کیا جا سکتا ہے۔ مزید الیکشن ایکٹ کی دفعہ 219(3) اور بلوچستان لوکل گورنمنٹ ایکٹ کی دفعہ 16(2) کے تحت کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کیلئے صوبائی گورنمنٹ سے مشاورت ضروری ہے لہٰذا آج یہ مشاورت کی جا رہی ہے۔ چیف سیکرٹری نے کوئٹہ میں لوکل گورنمنٹ انتخابات کے انعقاد کی مشاورت کے حوالے سے بتایا کہ اس معاملہ کو صوبائی کیبنٹ کی آئندہ میٹنگ میں رکھا گیا ہے تاکہ کوئٹہ میں امن و عامہ کے حالات اور دیگر امور کو سامنے رکھتے ہوئے مذکورہ بالا انتخابات کے انعقاد سے متعلق مناسب فیصلہ کیا جائے۔ الیکشن کمیشن نے ہدایت جاری کی کہ آج جو مشاورت کی گئی اور الیکشن کمیشن کی طرف سے جو ڈرافٹ الیکشن شیڈول مہیا کیا گیا اس پر صوبائی حکومت اپنے موقف سے الیکشن کمیشن کو جلد آگاہ کرے تاکہ آئین و قانون کے مطابق کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات کا انعقاد ممکن بنایا جا سکے۔

گوادر فشریز کالونی میں ماہی گیروں کیلئے الاٹمنٹ کا عمل جلد شروع کرینگے

معین الرحمن

منتخب عوامی نمائندوں اور ماہی گیر کمیونٹی کے نمائندوں کو بھی الاٹمنٹ کے طریقہ کار میں شامل کیا جائے گا تاکہ شفافیت کو یقینی بنایا جا سکے' ڈی جی گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی

گوادر (این این آئی) گوادر، فشرمین کالونی کے 200 ایکڑ منصوبے کا جائزہ، مستحق ماہی گیروں کو شفاف طریقے سے پلاٹس کی الاٹمنٹ جلد شروع کرنے کی ہدایت، منتخب نمائندوں اور ماہی گیر برادری کو عمل میں شامل کرنے کا فیصلہ، ڈائریکٹر جنرل گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی معین الرحمن خان کی زیرِ صدارت اجلاس، ڈائریکٹر جنرل گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی معین الرحمن خان کی زیرِ صدارت آج ایک اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں صوبائی حکومت کی جانب سے فراہم کردہ 200 ایکڑ اراضی پر مشتمل فشرمین کالونی کے الاٹمنٹ کے معاملے کا بھی تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر فیصلہ کیا گیا کہ فشرمین کالونی میں الاٹمنٹ کا عمل مستحق ماہی گیروں کیلئے جلد شروع کیا جائے گا۔ اجلاس میں اس امر پر زور دیا گیا کہ الاٹمنٹ کے تمام مراحل کو مکمل طور پر صاف، شفاف اور منصفانہ بنایا جائے گا۔ فیصلے کے مطابق منتخب عوامی نمائندوں اور ماہی گیر کمیونٹی کے نمائندوں کو بھی الاٹمنٹ کے طریقہ کار میں شامل کیا جائے گا تاکہ شفافیت کو یقینی بنایا جا سکے۔ مزید برآں، مستحق ماہی گیروں کی رجسٹرڈ فہرست محکمہ فشریز سے تصدیق شدہ ریکارڈ کی بنیاد پر حاصل کی جائے گی۔ اگر درخواست گزاروں کی تعداد مقررہ پلاٹس سے زیادہ ہوئی تو الاٹمنٹ قرعہ اندازی کے ذریعے کرنے کی تجویز پر بھی غور کیا گیا۔ ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے

بقیہ نمبر 62 صفحہ 5 پر

معین الرحمن خان نے اس حوالے سے ڈپٹی ڈائریکٹر ٹاؤن پلاننگ کو ضروری اقدامات جلد مکمل کرنے کی ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا کہ ماہی گیر برادری کے حقوق اور شفافیت کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔

معاشرے میں تبدیلی کیلئے نوجوانوں کو کردار ادا کرنا ہوگا' ڈپٹی ڈائریکٹر نیب

نیب بلوچستان کا تعمیرِ نو کالج میں سیمینار' بدعنوانی کے منفی اثرات سے آگاہ' واک کا اہتمام کیا گیا

کوئٹہ (آن لائن) بدعنوانی کے خلاف جاری آگاہی مہم کے سلسلے میں نیب بلوچستان نے تعمیرِ نو پبلک کالج کوئٹہ میں نیب کے کام کا طریقہ کار اور بدعنوانی کے خاتمے میں طلباء کے کردار کے عنوان سے سیمینار کا انعقاد کیا جس کا مقصد طلباء کو بدعنوانی کے منفی اثرات سے آگاہ کرنا اور بدعنوانی سے پاک معاشرے کی تعمیر کے لئے اجتماعی کوششوں کو فروغ دینا تھا۔ نیب بلوچستان کے افسران کے وفد نے ڈپٹی ڈائریکٹر نیب بلوچستان خرم شہزاد کی قیادت میں طلباء اور فیکلٹی ممبرز کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے نیب

بقیہ نمبر 39 صفحہ 5 پر

کے وژن، مشن اور بدعنوانی کی لعنت کے خاتمے میں طلباء کے اہم کردار پر تبادلہ خیال کیا۔ اس موقع پر ڈائریکٹر کالجز محمد حسین بلوچ اور پرنسپل تعمیرِ نو پبلک کالج عابد مقصود بھی طلباء کی ایک کثیر تعداد کے ساتھ موجود تھے۔ ڈپٹی ڈائریکٹر نیب نے طلباء سے خطاب کے دوران اس بات پر زور دیا کہ طلباء معاشرے میں تبدیلی کے لئے اپنا کلیدی کردار ادا کریں۔ انہوں نے طلباء کو تلقین کی کہ وہ اپنی زندگیوں میں دیانتداری اور احتساب کو بنیاد بنائیں اور بدعنوانی سے نفرت کو اپنی شخصیت کا حصہ بنائیں۔ بعد ازاں کالج میں کرپشن کے خلاف آگاہی واک کا اہتمام کیا گیا جس میں نیب افسران، ڈائریکٹر کالجز، پرنسپل، پروفیسرز اور طلباء کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔

بلوچستان کے نوجوانوں کو بااختیار بنانا حکومتی ترجیح ہے' رانا مشہود

پرائم منسٹر یوتھ پروگرام روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے اقدامات جاری رکھے گا' سجاد رئیسانی سے گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) چیئرمین پرائم منسٹر یوتھ پروگرام رانا مشہود احمد سے بلوچستان کے فوکل پرسنز میر سجاد احمد رئیسانی اور خرم شہزاد نے ملاقات کی، جس میں بلوچستان بھر میں نچلی سطح پر نوجوانوں کو بااختیار بنانے، ان کی شمولیت بڑھانے اور آگاہی کے اقدامات کو مزید مؤثر بنانے پر تبادلہ

بقیہ نمبر 5 صفحہ 5 پر

خیال کیا گیا۔ رانا مشہود احمد نے وزیراعظم پاکستان کے وژن پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے باصلاحیت اور باہمت نوجوانوں کو تکنیکی مہارتوں، ڈیجیٹل خواندگی، کاروباری مواقع، وزیراعظم یوتھ پروگرام اور نوجوانوں کے قرضہ اسکیموں کے ذریعے بااختیار بنانا حکومت کی ترجیح ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پرائم منسٹر یوتھ پروگرام نوجوانوں کے لئے روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور انہیں پاکستان کی ترقی و خوشحالی میں قائدانہ کردار ادا کرنے کے قابل بنانے کے لئے بھرپور اقدامات جاری رکھے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 21 MAY 2026 Page No. 5

آئین کے تحت NA-256 میں ضمنی انتخاب کروانے کے پابند ہیں، چیف الیکشن کمشنر

امن و امان کی حالت خراب، حلقہ میں ضمنی انتخابات کا انعقاد فی الحال ممکن نہیں، چیف سیکرٹری اور آئی جی بلوچستان کی بریفنگ

کوئٹہ (این این آئی) الیکشن کمیشن سیکرٹریٹ میں الیکشن کمیشن کا اہم اجلاس سکندر سلطان راجہ چیف الیکشن کمشنر کی سربراہی میں ہوا۔ اجلاس میں ممبران الیکشن کمیشن، چیف سیکرٹری اور انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان، سیکرٹری الیکشن کمیشن و دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ الیکشن کمیشن کو بریف کیا گیا کہ حلقہ این اے 256 خضدار کی سیٹ جناب اختر مینگل کے استعفیٰ کی وجہ سے خالی ہوئی جس پر الیکشن کمیشن نے 13 فروری 2026 کو الیکشن پروگرام جاری کیا۔ ضمنی الیکشن کی پولنگ سے پہلے حکومت بلوچستان کی درخواست پر امن و امان کی خراب صورتحال کی وجہ سے الیکشن کمیشن نے 27 مارچ کو ضمنی انتخاب کا شیڈول معطل کر دیا تھا۔ اب الیکشن کمیشن حلقہ میں ضمنی انتخابات کروانے کیلئے تیار ہے۔ کمیشن نے چیف سیکرٹری اور آئی جی بلوچستان کو کہا کہ حلقہ 256 خضدار میں لاء اینڈ آرڈر کی موجودہ صورتحال سے متعلق بریف کریں تاکہ الیکشن کمیشن حلقہ میں انتخاب کا کل عمل کر سکے۔ چیف سیکرٹری اور آئی جی بلوچستان نے بریف کیا کہ حلقہ میں دہشتگردوں کی موجودگی، قبائلی اختلافات، الیکشن کے انعقاد کیلئے دوسرے اضلاع سے پولیس

بلوچستان کے نوجوانوں کو تعلیم کی فراہمی قومی ترقی کیلئے ناگزیر ہے، سیدال خان ناصر

صوبے میں نئی جامعات کا قیام، موجودہ تعلیمی اداروں کو جدید تحقیق اور تدریسی وسائل سے مزید مضبوط بنایا جائے

کوئٹہ + اسلام آباد (این این آئی) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو معیاری اور جدید تعلیمی مواقع فراہم کرنا قومی ترقی اور پائیدار استحکام کے لیے ناگزیر ہے، صوبے میں نئی جامعات کے قیام کے ساتھ ساتھ موجودہ تعلیمی اداروں کو جدید تحقیق، انفراسٹرکچر، ڈیجیٹل سہولیات اور تدریسی وسائل سے مزید مضبوط بنایا جائے تاکہ طلبہ کو بین الاقوامی معیار کے مطابق تعلیم فراہم کی جا سکے۔ یہ بات انہوں نے چیئرمین ہائر ایجوکیشن کمیشن پروفیسر ڈاکٹر نیاز احمد اختر، وفاقی سیکرٹری وزارت اطلاعات و نشریات و منیجنگ ڈائریکٹر پاکستان ٹیلی ویژن اشفاق احمد خلیل، سابق وفاقی وزیر غالب خان اور سابق ڈپٹی اٹارنی جنرل فاروق … خان ناصر اور مختلف اہم شخصیات، سرکاری حکام اور تعلیمی اداروں کے نمائندگان سے ملاقاتوں کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ ملاقات میں قومی اداروں کی بہتری، اعلیٰ تعلیم کے فروغ، ثقافتی ہم آہنگی، کفایت شعاری اور ملکی سیاسی و سماجی صورتحال سمیت اہم قومی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔

MASHRIQ QUETTA

ڈیرہ مراد جمالی، پولیو مہم کے دوران شہید پولیس کانسٹیبل کی بیوہ کو امدادی چیک کی فراہمی

ڈیرہ مراد جمالی (آن لائن) پولیو مہم کے دوران شہید ہونے والے پولیس کانسٹیبل فرمان بشیر بہرانی کی بیوہ کو پولیو سیکشن کی جانب سے دس لاکھ روپے کا امدادی چیک فراہم کر دیا گیا۔ اس موقع پر ڈی ایچ او نصیر آباد ڈاکٹر ایاز جمالی سمیت … نے کہا کہ پولیو مہم کے دوران اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے اہلکار قوم کے ہیرو ہیں ان کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے شہید فرمان بشیر بہرانی کی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ پولیو کے خاتمے کے لیے سیکیورٹی اہلکاروں کا کردار انتہائی اہم ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. #3 Dated: 21 MAY 2026 Page No. 6

حکمرانوں نے آئی ایم ایف کے کہنے پر غریب عوام کی زندگی اجیرن بنادی، سیاسی رہنما

پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں فوری کمی کی جائے، عوام حکمرانوں کیخلاف سڑکوں پر نکلنے کیلئے تیار ہے، مولانا ہدایت الرحمن

یہ مسئلہ سیاسی نہیں بلکہ عوامی ہے پٹرول ڈیزل کی قیمتیں بڑھنے سے اشیاء کی قیمتوں میں بے تحاشا اضافہ ہوا ہے، داؤد شاہ کاکڑ

کوئٹہ (اے این این) سیاسی و مذہبی جماعتوں کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ آئی ایم ایف اور حکمرانوں کی گٹھ جوڑ نے غریب عوام کی زندگی اجیرن بنانے کے لیے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں جو بے تحاشا اضافہ کردیا گیا جس سے روز مرہ اشیاء کی قیمتوں میں بھی دوگنا فیصد اضافہ ہوا جس سے تمام اشیاء غریب عوام کی دسترس سے باہر ہوچکی ہے حکومت اس پر نظر ثانی کرتے ہوئے پیٹرولیم مصنوعات کی......... بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 پر

قیمتوں میں دو سو فیصد کمی کیا جائے ورنہ عوام حکمرانوں کے خلاف روڈوں پر نکلنے کے لیے تیار ہے یہ بات جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر و سینیٹر مولانا عبدالواسع' عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی' جماعت اسلامی کے صوبائی امیر و رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن اور تحریک انصاف کے صوبائی صدر داؤد شاہ کاکڑ نے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہی' انہوں نے کہا کہ یہ خوش آئند بات ہے کہ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں بے تحاشا اضافے کے خلاف سب سے پہلے بڑے بھائی نے کردار ادا کرتے ہوئے لاہور کے عوام روڈوں پر نکلنے کے لیے تیار ہوچکے ہیں یہ مسئلہ سیاسی نہیں بلکہ عوامی ہے اس سے روز مرہ اشیاء کی قیمتوں میں بے تحاشا اضافہ ہوا ہے اور کل سو روپے والا چیز آج چار سو میں بھی نہیں ملتا حکمرانوں نے ایران اور امریکہ جنگ کا بہانہ بنا کر پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ کر کے ڈبل قیمت تک پہنچادیا

جبری گمشدگی کسی پارٹی کا مسئلہ نہیں، مولانا ہدایت الرحمن

سیاسی قیادت اور متعلقہ حکام کی ذمہ داری ہے کہ شفاف تحقیقات یقینی بنائیں

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ بلوچستان کا سب سے بڑا انسانی مسئلہ زندہ انسانوں کا ماورائے آئین و قانون غائب ہونا ہے۔ ایک فرد کے غائب ہونے سے خاندان کے خاندان تباہ و برباد ہوجاتا ہے دوسری جانب لاپتہ فرد کے ملنے کے بجائے مسخ شدہ لاشیں مل رہی ہیں۔ عدالت و قانون اور......... بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

بات چیت کے بجائے، طاقت آپریشن سے مسئلہ حل کرنے کی ناکام کوشش ہورہی ہے۔ ان حالات میں بہت سے خاندان خوف اور دباؤ کے باعث کھل کر بات نہیں کر پارہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں وفود سے ملاقات اور اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ سیاسی و عوامی حلقوں میں یہ سوال شدت سے اٹھ رہا ہے کہ آخر کب تک نوجوان لاپتا ہوتے رہیں گے اور خاندان در بدر انصاف ڈھونڈتے رہیں گے

مائنز اینڈ منرلز ایکٹ دوبارہ صوبائی اسمبلی میں ٹیبل کیا جائے گا

نیشنل پارٹی اور دیگر جماعتوں نے متفقہ سفارشات حکومت کو فراہم کردیں

حکومت کے رجوع کرنے پر پارٹی نے عدالتی پٹیشن مشروط طور پر واپس لی

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان نے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ مائنز اینڈ منرلز ایکٹ دوبارہ صوبائی اسمبلی میں ٹیبل کیا جائے گا۔ حکومت نے اپوزیشن جماعتوں سے بل کے حوالے سے باضابطہ تجاویز طلب کی ہیں، جس پر نیشنل پارٹی نے دیگر اپوزیشن جماعتوں کے ساتھ مل کر متفقہ سفارشات مرتب کر کے حکومت کو فراہم کردی ہیں۔ ترجمان نے کہا کہ نیشنل پارٹی ایک مکمل سیاسی و جمہوری جماعت ہے اور مکالمے کو جمہوری عمل کا بنیادی حصہ......... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

سمجھتی ہے۔ پارٹی نے گزشتہ بل کے خلاف عدالت میں پٹیشن دائر کی تھی حکومت نے رجوع کرتے ہوئے بل کو دوبارہ اسمبلی میں لانے کے ساتھ ساتھ اپوزیشن سے تجاویز پیش کرنے کی درخواست کی۔ بیان میں کہا گیا کہ نیشنل پارٹی نے اپنی عدالتی پٹیشن مشروط طور پر واپس لی ہے۔ اگر حکومت اپوزیشن کی سفارشات پر عمل نہ کرے اور بلوچستان کے عوام کے مفادات کا تحفظ یقینی نہ بنایا گیا تو نیشنل پارٹی دوبارہ عدالت سے رجوع کرنے کا حق محفوظ رکھتی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ بل میں ترمیم و تبدیلی کی صورت میں سابقہ بل کی عدالتی حیثیت خود بخود ختم ہوجائے گی، اس لیے حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپوزیشن کی سفارشات کو بل کا حصہ بنائے۔ ترجمان نے کہا کہ مائنز اینڈ منرلز بل کے حوالے سے غلط پروپیگنڈے سے اجتناب کیا جائے، یہی سیاسی سنجیدگی اور ذمہ داری کی علامت ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 — Dated: 21 MAY 2026 — Page No. 7

جھل مگسی سی ٹی ڈی کے چھاپے میں 5 دہشتگرد ہلاک

اسلحہ اور دھماکا خیز مواد برآمد

ہلاک ہونے والے پولیس تھانوں پر حملوں ریلوے ٹریک کو نقصان اور سیکورٹی و پولیس اہلکاروں کو نشانہ بنانے میں ملوث تھے

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) جھل مگسی کے علاقے میں سی ٹی ڈی کا ایک گاؤں پر کامیاب چھاپہ فائرنگ کے تبادلہ کے بعد مبینہ پانچ دہشت گرد ہلاک اسلحہ دھماکہ خیز مواد برآمد کرلیے سی ٹی ڈی نصیر آباد حکام کے مطابق خفیہ اطلاع ملنے پر جھل مگسی کے نواحی علاقے میں سی ٹی ڈی نصیر آباد نے تخریب کاری کی بڑی واردات ناکام بنا کر سیکورٹی فورسز کی مدد سے ایک گاؤں پر کامیاب چھاپہ مارا مبینہ دہشت گردوں نے دیکھتے ہی فائرنگ شروع کردی، جوابی کاروائی سے پانچ مبینہ دہشت گردوں کو ہلاک کرکے ان کے قبضے سے اسلحہ دھماکہ خیز مواد بھاری تعداد میں راونڈز برآمد کرلیے۔ سی ٹی ڈی نصیر آباد حکام کے مطابق ہلاک ہونے والے مبینہ دہشت گرد پولیس تھانوں پر حملوں ریلوے ٹریک کو نقصان اور سیکورٹی و پولیس اہلکاروں کو نشانہ بنانے میں ملوث تھے۔

بلوچستان پولیس کا کریک ڈاؤن، 7 ارب 88 کروڑ کی ایرانی کرنسی، منشیات برآمد

14 گاڑیاں، 42 موٹر سائیکلیں بھی قبضے میں لے لی گئیں، 13 مغوی بحفاظت بازیاب کرالیے گئے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان پولیس کا صوبے بھر میں جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کریک ڈاؤن اشتہاریوں، مفرور اور منشیات فروشوں سمیت 981 ملزمان گرفتار کرکے 13 مغویوں کو بازیاب کرالیا گیا جبکہ 7 ارب 88 کروڑ کی ایرانی کرنسی بھاری مقدار میں منشیات 14 گاڑیاں 42 موٹر سائیکلیں قبضے میں لے لیں پولیس ترجمان نے بتایا کہ انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر کی ہدایات کی روشنی میں خصوصی مہم کے تسلسل میں گزشتہ تین ہفتوں کے دوران بلوچستان پولیس نے صوبے بھر میں مطلوب اور مفرور کے خلاف جاری آپریشن کے دوران 143 اشتہاری، 288 مفرور جبکہ مختلف جرائم میں مطلوب 556 ملزمان کو حراست میں لیا گیا ہے۔ اغواء کاروں کے خلاف بروقت اور فوری کارروائی رکھنے کے نتیجے میں 13 مغوی کو بھی بحفاظت بازیاب کرالیا گیا ہے۔

ڈھاڈر: پولیس مقابلے میں بدنام زمانہ ڈاکو ہلاک

ڈگراں کے قریب ڈاکو لوٹ مار میں مصروف تھے کہ پولیس موقع پر پہنچ گئی، ذوالفقار متعدد وارداتوں میں ملوث تھا

ڈھاڈر (نامہ نگار) قومی شاہراہ پر ڈاکوؤں کی مسافروں سے لوٹ مار ضلع کچھی کا بدنام ڈاکو ذوالفقار ابڑو عرف ذوالفو فائرنگ سے ہلاک ہوگیا۔ تفصیلات کے مطابق پولیس تھانہ حاجی شہر کے حدود میں ڈگراں کے مقام پر ڈاکوؤں نے رکاوٹیں کھڑی کرکے مسافروں کو نقدی اور گاڑیاں لوٹ رہے تھے کہ اسی اثناء میں پولیس فورس کے ساتھ ڈاکوؤں کا مقابلہ ہوا شدید فائرنگ کے نتیجے میں بدنام زمانہ ڈاکو ذوالفقار ابڑو عرف ذوالفو مارا گیا۔ ذوالفقار ابڑو عرف ذوالفو گاؤں لطفو کا رہائشی تھا جو اغواء برائے تاوان، قتل، ڈکیتیوں قومی شاہراہ بھاگ سے تا بختیار آباد روڈ پر لوٹ مار گنداواہ اوتھل روڈ پر ڈکیتوں میں ملوث تھا۔ پولیس ذرائع کے مطابق فائرنگ کے نتیجے میں ڈاکوؤں کا ایک اور ساتھی بھی شدید زخمی ہوا [illegible] ڈاکو اپنے ساتھ لے جانے میں کامیاب ہوگئے پولیس اور سیکیورٹی فورسز علاقے کی [illegible] کے سرچ آپریشن شروع کردیا تاہم آمدہ اطلاعات کے مطابق مزید کوئی پیشرفت نہیں ہوئی مزید کارروائی مقامی پولیس کررہی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

سرانان فورسز کا آپریشن، ایف ہیڈ کوارٹر حملے کا مرکزی ماسٹر مائنڈ ہلاک

سیکورٹی فورسز کی جانب سے سرانان کے علاقے ارم کلی میں دہشت گرد کمانڈر بصیر کے نیٹ ورک کا سراغ لگانے پر آپریشن کیا گیا

پشین کے علاقے کلی کربلا میں پولیس اور دہشتگردوں کے درمیان فائرنگ کے تبادلے میں ٹی ٹی پی کا دہشتگرد ہلاک، اسلحہ برآمد

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سیکورٹی فورسز نے سرانان میں ایف سی ہیڈ کوارٹر پر گزشتہ سال خودکش حملے کے مرکزی ماسٹر مائنڈ کو آپریشن کے دوران ہلاک کردیا ذرائع کے مطابق گزشتہ روز سیکورٹی فورسز نے سرانان کے علاقے ارم کلی میں فتنہ الخوارج کے دہشتگردوں کے خلاف آپریشن کیا جہاں آپریشن کے دوران گزشتہ برس 30 ستمبر کو ایف سی ہیڈ کوارٹر پر خودکش حملے کے مرکزی ماسٹر مائنڈ کو فورسز نے ہلاک کردیا۔.........

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

فورسز کی جانب سے آپریشن دہشت گرد کمانڈر بصیر کے نیٹ ورک کا سراغ لگایا گیا جس پر سرانان کے علاقے ارم کلی میں آپریشن کیا گیا اس دوران ایف سی ہیڈ کوارٹر حملے کے ماسٹر مائنڈ کو فورسز نے ہلاک کر دیا جو فورسز کی بڑی کامیابی ہے یاد رہے کہ اسی سلسلے میں 22 فروری کو پشین میں 5 خودکش حملہ آوروں پر مشتمل گروہ کو ہلاک کیا گیا تھا ذرائع کے مطابق اس حملے سے وابستہ 15 دہشت گرد گرفتار کیے جاچکے ہیں اور ہلاک ہونے والا دہشت گرد متعدد حملوں میں بھی ملوث تھا تاہم مزید کارروائی متعلقہ حکام ادارے کررہے ہیں۔ دریں اثناء پشین کے علاقے میں پولیس اور دہشت گردوں کے درمیان فائرنگ کے تبادلے میں ٹی ٹی پی کا ایک دہشت گرد ہلاک ہوگیا۔ پولیس کے مطابق بدھ کی شام ایس ایچ او سٹی پولیس اسٹیشن پشین کلی کربلا میں چھاپہ مار کر واپس جارہے تھے کہ موٹر سائیکل پر سوار نامعلوم دہشت گردوں نے سائگر کلی کے قریب پولیس موبائل پر فائرنگ کردی پولیس کی جوابی کارروائی کے نتیجے میں ایک دہشت گرد زخمی ہوگیا جس کے بعد دہشت گرد کلی سنگر پہاڑی کی طرف فرار ہوگئے ڈسٹرکٹ پولیس پشین اور سی ٹی ڈی نے ملزمان کو گھیرے میں لے لیا جس کے بعد ملزمان پہاڑی میں بنے ایک بنکر میں چھپ گئے اس دوران پولیس، سیکورٹی فورسز کے درمیان شدید فائرنگ کے تبادلے میں ایک دہشت گرد ہلاک ہوگیا پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کا علاقے میں سرچ آپریشن جاری ہے۔ پولیس نے ہلاک ہونے والے دہشت گرد کے قبضے سے ایک کلاشنکوف بمعہ میگزین، ہونڈا موٹر سائیکل، شناختی کارڈ کی رنگین کاپی قبضے میں لے لی۔ پولیس مزید کارروائی کررہی ہے۔

مسجد روڈ پر شہری سے لوٹ مار، ایک ملزم گرفتار، دو فرار

کوئٹہ (اے این این) مسجد روڈ پر تین نامعلوم افراد نے بینک سے رقم نکلوا کر آنے والے شہری کو اسلحے کے زور پر لوٹ لیا۔ ذرائع کے مطابق ملزمان شہری سے تقریباً ساڑھے تین لاکھ روپے چھین کر فرار ہو رہے تھے کہ شہری اور اہل علاقہ کی جانب سے تعاقب کیا گیا۔ تعاقب کے دوران ملزمان کی گاڑی بے قابو ہوکر بجلی کے کھمبے سے ٹکرا گئی جس کے نتیجے میں ایک ڈاکو زخمی حالت میں گرفتار کرلیا گیا۔۔۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 21 MAY 2026 Page No. 8

خاران میں ڈکیتیوں کیخلاف شہریوں کا تیسرے روز دھرنا

متاثرین کی جانب سے چیف چوک احتجاج ٹریفک کا نظام متاثر رہا

خاران (نمائندہ خصوصی محمد عیسیٰ محمد حسنی) خاران میں چوری ڈکیتی بدامنی کے خلاف تیسرے روز بھی چیف چوک میں دھرنا جاری رہا جبکہ خاران بازار کے دکانداروں اور متاثرین کے درمیان نوک جھونک ہوا تاہم خاران بازار کے اکثریتی دکانیں کھلے رہے جبکہ متاثرین کے جانب سے چیف چوک میں دھرنا جاری رہی اس دوران ٹریفک کا نظام متاثر رہا دھرنا شرکاء سے میر عادل نوشیروانی عزیز اکرم بلوچ ودیگر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم ہر حکم کے مذاکرات کے لیے تیار ہیں اور مذاکرات کمیٹی سے کرنا ہوگا اور ہمارے مطالبات منظور ہونے پر ہم پر امن طور چلیں جائیں گے

INTEKHAB QUETTA

کوہلو شہر کا سیوریج کا نظام درہم برہم، امراض پھوٹنے کا خطرہ

شہر بھر کی بند نالیوں کو فوری طور پر کھولا جائے، کچرے کے ڈھیروں کو اٹھا کر مناسب مقامات پر منتقل کیا جائے

کوہلو (نمائندہ خصوصی) کوہلو شہر میں صفائی ستھرائی کی ابتر صورتحال شہریوں کے لیے سنگین مسئلہ بن گئی ہے ایک جانب میونسپل کمیٹی کی جانب سے صفائی کے بلند و بانگ دعوے کیے جا رہے ہیں، جبکہ دوسری جانب شہر کی گلیاں، بازار اور سڑکیں کچرے کے ڈھیروں کا منظر پیش کر رہی ہیں بند نالیوں اور تعفن زدہ ماحول نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ نکاسی آب کا نظام مکمل طور پر ناکام ہو چکا ہے، جس کے باعث گندا پانی گلی محلوں میں جمع رہتا ہے۔ جگہ جگہ پڑا کچرا نہ صرف بدبو اور آلودگی کا سبب بن رہا ہے بلکہ مختلف بیماریوں کے پھیلاؤ کا خطرہ بھی بڑھتا جا رہا ہے۔ عوام کے مطابق ملیریا، ڈینگی اور دیگر وبائی امراض پھوٹنے کا خدشہ پیدا ہو چکا ہے۔ مقامی شہریوں نے میونسپل کمیٹی اور ضلعی انتظامیہ کی کارکردگی پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ صفائی کے نام پر صرف دعوے کیے جاتے ہیں، عملی اقدامات کہیں دکھائی نہیں دیتے۔ شہریوں نے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ شہر بھر کی بند نالیوں کو فوری طور پر کھولا جائے، کچرے کے ڈھیروں کو اٹھا کر مناسب مقامات پر منتقل کیا جائے اور صفائی کے نظام کو مستقل بنیادوں پر فعال بنایا جائے۔ عوامی حلقوں نے کمشنر کوہ سلیمان ڈویژن اور ڈپٹی کمشنر کوہلو سے فوری نوٹس لینے کی اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر بروقت اقدامات نہ کیے گئے تو صورتحال مزید سنگین ہو سکتی ہے۔

خضدار سٹی میں بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ سے صارفین کی زندگی اجیرن

دیگر علاقوں میں بجلی کی فراہمی نسبتاً بہتر ہے لیکن سٹی ون کے ساتھ سوتیلی ماں جیسا سلوک جا رہا ہے، صارفین

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار کے سٹی ون علاقے میں بجلی کی صورتحال نے عوام کی زندگی اجیرن بنا دی ہے مبینہ طور پر ایکسین کیسکو خضدار کی مسلسل نااہلی اور ایس ڈی او لائن سپرینڈنٹ کے معاندانہ رویے کے باعث نظام آباد اور شاہوانی آباد کے ہزاروں مکین اس شدید گرمی میں روزانہ بجلی کی بندش کا شکار ہو کر شدید عذاب سے گزر رہے ہیں تفصیلات کے مطابق سٹی ون فیڈر کی بجلی کا آدھا حصہ روزانہ کی بنیاد پر بلا جواز جمپنگ کر کے بند کر دیا جاتا ہے اس غیر انسانی عمل کے نتیجے میں گھروں میں پانی کی سپلائی معطل بچے اور بزرگ شدید گرمی میں بے حال اور کاروباری سرگرمیاں مکمل طور پر مفلوج ہو کر رہ گئی ہیں علاقہ صارفین کا کہنا ہے کہ دیگر علاقوں میں بجلی کی فراہمی نسبتاً بہتر ہے لیکن سٹی ون کے ساتھ سوتیلی ماں جیسا سلوک کیا جا رہا ہے بار ہا شکایات کے باوجود کیسکو حکام نے کوئی عملی قدم نہیں اٹھایا ہے جس سے یہ تاثر مضبوط ہوا ہے کہ یہ رویہ دانستہ اور انتقامی ہے سٹی ون فیڈر ایس ڈی او اور لائن سپرینڈنٹ کے رویے پر عوام میں شدید غم و غصہ پایا جاتا ہے علاقہ متاثرین کا کہنا ہے کہ جب بھی شکایت لے کر جائیں تو رعونت کا سامنا کرنا پڑتا ہے جبکہ مسائل کے حل کے لیے کوئی سنجیدہ اقدام نہیں کیا جاتا صارفین نے بتایا کہ گزشتہ کئی ہفتوں سے رات گئے اور دن کے اوقات میں بار بار بجلی کی بندش معمول بن چکی ہے 45 ڈگری سے زائد درجہ حرارت میں پنکھے اور کولر بند ہونے سے گھروں میں سانس لینا محال ہو گیا ہے اسکول جانے والے بچے مریض اور روزانہ مزدوری کرنے والے افراد سب سے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں کئی گھروں میں کھانے پینے کی اشیاء گرمی کی وجہ سے خراب ہو رہی ہیں جبکہ چھوٹے کاروبار مکمل طور پر ٹھپ ہو چکے ہیں شہریوں نے سوال اٹھایا ہے کہ سٹی ون کے عوام کا جرم صرف یہ ہے کہ وہ آواز اٹھاتے ہیں صارفین نے خبردار کیا ہے کہ اگر ایکسین کیسکو اور ایس ڈی او سٹی ون فیڈر نے اپنا رویہ فوری طور پر تبدیل نہ کیا اور بجلی کی بلاتعطل فراہمی یقینی نہ بنائی گئی تو وہ عوام سڑکوں پر نکل کر شدید احتجاج پر مجبور ہوں گے عوامی حلقوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان، وفاقی وزیر توانائی بلوچستان اور چیف ایگزیکٹو کیسکو سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے انہوں نے کہا کہ ایکسین اور ایس ڈی او کی نااہلی اور من مانی کے خلاف فوری انکوائری کر کے ذمہ داروں کو سزا دی جائے خضدار کے عوام کا کہنا ہے کہ بنیادی سہولت بجلی سے محروم رکھ کر عوام کو سزا دینا کسی بھی قانون اور انسانیت کے منافی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

گوادر، ایرانی پٹرول کی قلت، قیمتیں آسمان سے باتیں کرنے لگیں

دیگر صوبوں کو ترسیل جاری، بارڈر پر سختی سے سپلائی متاثر ہوئی، مقامی مارکیٹ میں دستیابی یقینی بنائی جائے، عوامی حلقے

گوادر (این این آئی) گوادر سے بین الصوبائی ایرانی پٹرول کی ترسیل بدستور جاری، شہریوں کا فوری پابندی کا مطالبہ، سرحدی سختیوں سے ضلع بھر میں ایرانی ایندھن کی قیمتیں آسمان سے باتیں کرنے لگیں۔ گوادر ضلع سے دیگر صوبوں اور شہروں کی جانب ایرانی پٹرول کی ترسیل کا سلسلہ تاحال جاری ہے جبکہ دوسری جانب خود گوادر شہر اور گرد و نواح میں پٹرول کی شدید قلت پیدا ہو گئی جس کے باعث شہریوں کو مہنگے داموں پٹرول خریدنے پر مجبور ہونا پڑ رہا ہے۔ شہری حلقوں نے حکومت اور متعلقہ اداروں سے مطالبہ کیا کہ گوادر ضلع سے باہر ایرانی پٹرول کی ترسیل فوری طور پر بند کی جائے تاکہ مقامی آبادی کو ریلیف فراہم کیا جا سکے۔ گوادر،

بقیہ نمبر 79 صفحہ 5 پر

کنٹانی اور جیونی سے متصل ایرانی سرحدی علاقوں میں حالیہ دنوں سختی اور پابندیوں میں اضافے کے باعث ایرانی پٹرول کی سپلائی بری طرح متاثر ہوئی۔ ذرائع کے مطابق سرحدی راستوں پر نگرانی سخت ہونے سے پٹرول کی آمد کم ہو گئی جس کے نتیجے میں ضلع بھر میں پٹرول کی قلت روز بروز سنگین شکل اختیار کرتی جا رہی ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ مقامی سطح پر پٹرول دستیاب نہ ہونے کے برابر ہے جبکہ جو پٹرول فروخت کیا جا رہا ہے وہ بھی من مانے اور انتہائی مہنگے نرخوں پر فراہم کیا جا رہا ہے۔ شہریوں اور سماجی حلقوں نے کہا کہ اگر ضلع گوادر سے ایرانی پٹرول کی بین الصوبائی ترسیل کو وقتی طور پر روکا جائے تو مقامی مارکیٹ میں پٹرول کی دستیابی بہتر ہو سکتی ہے اور قیمتوں میں بھی کمی آئے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 21 MAY 2026 Page No. 9

ہر قسم کے چیلنجز سے نمٹنے، تنظیم نو اور تیز رفتار تعمیر و ترقی کے عزم کا اعادہ !!

کوئٹہ میں نیشنل ایکشن پلان کی ایپکس کمیٹی کے منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم شہباز شریف نے صوبے کی تیز رفتار ترقی، دیرینہ مسائل کے حل اور عوام کی خوشحالی کو یقینی بنانے کے لئے دوٹوک اقدامات کا عزم دہرایا ہے اور کہا ہے کہ پاکستان قدرتی وسائل بالخصوص معدنیات سے مالا مال ہے، بلوچستان میں محفوظ ماحول فراہم کرنا معدنیات سے منسلک منصوبوں پر کام کرنے والی مقامی اور بین الاقوامی کمپنیوں کا ملک میں اعتماد برقرار رکھنے کے لئے ناگزیر ہے نوجوانوں کو قومی دھارے میں موثر انداز میں شامل کرنے، انہیں بااختیار بنانے اور مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنے کے لئے مختلف اقدامات کا سلسلہ جاری ہے ان اقدامات میں تعلیمی مواقع میں اضافہ، فنی و پیشہ ورانہ تربیت، روزگار کے مواقع کی فراہمی، اسپورٹس اور یوتھ پروگرامز کا فروغ، اسکالرشپس، ڈیجیٹل اسکو ٹریننگ، اور نوجوانوں کی فیصلہ سازی کے عمل میں شمولیت شامل ہیں علاوہ ازیں انفراسٹرکچر، تعلیم، صحت اور مواصلات کے شعبوں میں ترقیاتی منصوبوں پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے تاکہ نوجوانوں کو بہتر سہولیات اور ترقی کے مساوی مواقع فراہم کئے جاسکیں۔ اجلاس میں آرمی چیف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، وفاقی وزراء اور دیگر اعلیٰ حکام شریک تھے وزیر اعظم اور آرمی چیف کے دورہ کوئٹہ کے حوالے سے ہم نے گزشتہ روز مشرق کے انہی صفحات اور انہیں سطور میں اس رائے کا اظہار کیا تھا کہ ملک اور صوبے کی تعمیر و ترقی اور دیگر اہداف کے حصول کے لئے قومی قیادت پر عزم اور سنجیدہ ہے بلوچستان کی ترقی، سلامتی اور نوجوانوں کے مستقبل کو تابناک و محفوظ بنانا ایک مشترکہ قومی ذمہ داری ہے وزیر اعظم شہباز شریف کی قیادت میں موجودہ وفاقی حکومت بلوچستان کی ترقی، خوشحالی اور استحکام کے لئے کوشاں ہے اور مزید احسن اور خوش آئند بات یہ ہے کہ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں موجودہ صوبائی حکومت بھی دیرینہ عوامی مسائل کے حل اور مختلف شعبوں میں اصلاح احوال، جدت اور ترقی کے لئے سرگرم عمل ہے۔ امید کی جانی چاہئے کہ یہ مشترکہ کاوشیں ثمر آور ثابت ہوں گی اور بلوچستان کے عوام کو وہ ثمرات میسر آئیں گے جن کے وہ طویل عرصے سے منتظر ہیں۔ بلوچستان میں معدنی وسائل کی فراوانی ہے بس منصوبہ بندی ہونی چاہئے معدنی وسائل کی دولت، جغرافیائی اہمیت اور قدرتی وسائل کی فراوانی اس صوبے کو ملک کی معاشی ترقی کا ستون بنا سکتی ہے۔ وزیر اعظم شہباز شریف نے اپنے خطاب میں اس حقیقت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان قدرتی وسائل بالخصوص معدنیات سے مالا مال ہے اور بلوچستان اس حوالے سے غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ تاہم اس حقیقت کے ساتھ ایک بنیادی شرط بھی جڑی ہوئی ہے اور وہ ہے امن و امان کا قیام۔ اگر سرمایہ کار خود کو محفوظ محسوس نہ کریں تو نہ مقامی سرمایہ کاری فروغ پاسکتی ہے اور نہ ہی بین الاقوامی کمپنیاں طویل المدتی منصوبوں میں دلچسپی لے سکتی ہیں۔ اسی تناظر میں بلوچستان میں معدنیات سے منسلک منصوبوں کے تحفظ کے لئے سیکیورٹی راہداری کے قیام کا اعلان کیا گیا ہے اس سیکیورٹی راہداری میں فرنٹیئر کور کے اضافی ونگز، شاہراہوں پر سیکیورٹی چیک پوسٹس، سرویلنس گرڈ اور سرحدی پوسٹس کا قیام شامل ہے۔ یہ اقدامات نہ صرف سرمایہ کاروں کے اعتماد کو بحال کرنے میں مددگار ثابت ہوں گے بلکہ صوبے میں عمومی امن و استحکام کے قیام میں بھی اہم کردار ادا کریں گے۔ یہ حقیقت کسی سے پوشیدہ نہیں کہ بلوچستان میں جاری دہشت گردی اور بدامنی نے ترقی کی رفتار کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ ایسے میں سیکیورٹی کے جامع اقدامات ترقیاتی منصوبوں کی کامیابی کے لئے ناگزیر ہیں۔ بلوچستان کے مسائل کا ایک اہم پہلو نوجوانوں سے جڑا ہوا ہے۔ یہ صوبہ نوجوان آبادی کے اعتبار سے بھرپور صلاحیت رکھتا ہے لیکن ماضی میں نوجوانوں کو مناسب مواقع نہ ملنے کے باعث احساس محرومی بڑھتا رہا۔ وزیر اعظم نے اس خلا کو پر کرنے کے لئے جو اقدامات بیان کئے وہ نہایت اہم ہیں۔ تعلیمی مواقع میں اضافہ، فنی و پیشہ ورانہ تربیت، روزگار کی فراہمی، اسپورٹس اور یوتھ پروگرامز، اسکالرشپس، ڈیجیٹل اسکو ٹریننگ اور فیصلہ سازی کے عمل میں نوجوانوں کی شمولیت ایسے اقدامات ہیں جو بلوچستان کے مستقبل کو بدل سکتے ہیں۔ درحقیقت نوجوان کسی بھی معاشرے کا سب سے قیمتی اثاثہ ہوتے ہیں۔ اگر انہیں تعلیم، روزگار اور مثبت سرگرمیوں کے مواقع دستیاب ہونے چاہئیں اسی طرح وزیر اعظم نے بلوچستان میں انفراسٹرکچر، تعلیم، صحت اور مواصلات کے شعبوں میں ترقیاتی منصوبوں پر خصوصی توجہ دینے کا اعلان بھی کیا۔ یہ وہ شعبے ہیں جو کسی بھی علاقے کی ترقی کی بنیاد ہوتے ہیں۔ سڑکیں، ہسپتال، تعلیمی ادارے اور مواصلاتی نظام کسی بھی معاشرے کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ بلوچستان جیسے وسیع و عریض صوبے میں جہاں آبادی دور دراز علاقوں میں بکھری ہوئی ہے مواصلات اور بنیادی سہولیات کی فراہمی نہایت ضروری ہے۔ بلوچستان کے عوام طویل عرصے سے بنیادی سہولیات کی کمی کا سامنا کرتے رہے ہیں۔ صحت اور تعلیم کے شعبوں میں پسماندگی، روزگار کے محدود مواقع اور بنیادی ڈھانچے کی کمی نے عوامی مسائل کو بڑھایا ہے۔ ایسے میں وفاق اور صوبائی حکومت کی مشترکہ کوششیں اگر تسلسل کے ساتھ جاری رہیں تو یقیناً یہ صورتحال تبدیل ہوسکتی ہے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور ان کی ٹیم کی جانب سے عوامی فلاح و بہبود کے اقدامات کو وزیر اعظم کی جانب سے سراہا جانا اس امر کا ثبوت ہے کہ وفاق اور صوبہ ایک صفحے پر ہیں۔ بلوچستان کی ترقی صرف ایک صوبے کی ترقی نہیں بلکہ پاکستان کی مجموعی ترقی سے جڑی ہوئی ہے۔ اگر بلوچستان کے معدنی وسائل کو مؤثر انداز میں بروئے کار لایا جائے تو یہ ملک کی معیشت کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرسکتے ہیں۔ عالمی سطح پر معدنی وسائل کی بڑھتی ہوئی مانگ پاکستان کے لئے ایک سنہری موقع فراہم کرتی ہے۔ تاہم اس موقع سے فائدہ اٹھانے کے لئے ضروری ہے کہ امن و امان، شفافیت اور مقامی آبادی کی شمولیت کو یقینی بنایا جائے علاوہ ازیں یہ بھی ضروری ہے کہ بلوچستان کے مسائل کے حل اور یہاں تعمیر و ترقی کے سفر کو تیز تر بنانے کے لئے سبھی جماعتیں حکومت کا ساتھ دیں بلوچستان کی ترقی کے لئے سیاسی ہم آہنگی اور قومی اتفاق رائے کی اشد ضرورت ہے موجودہ حکومت بلوچستان کے مسائل کو سنجیدگی سے لے رہی ہے اور جامع حکمت عملی کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے صوبے کے طول و عرض میں ترقیاتی منصوبوں پر کام جاری ہے مختلف شعبوں میں جدت بہتری اور اصلاح احوال کی کوششیں بھی دوام پذیر ہیں ضرورت اس امر کی ہے کہ جاری ترقیاتی عمل میں مزید تیزی لائی جائے یکجہتی کے ساتھ آگے بڑھنے کا سفر تیز تر کیا جائے امید ہے کہ یہ اقدامات ثمر بار ہوں گے اور بلوچستان ملک کا سب سے زیادہ ترقیافتہ خوشحال اور مستحکم صوبہ بن کر ابھرے گا۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA 21 MAY 2026

Bullet No. 6 P. 11

پروانشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ کمیشن کا اجلاس!

گزشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت پروانشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ کمیشن کے اہم اجلاس منعقد ہوا۔جن میں مون سون سیزن2026ءاور ممکنہ موسمی خطرات کے پیش نظر جامع جنسی پلان کی منظوری دیدی گئی۔اجلاس میں صوبے کو درپیش ممکنہ قدرتی آفات مون سون بارشوں،سیلابی صورتحال،ہیٹ ویو اور غیر معمولی تغیرات سے نمٹنے کے لیے تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔

اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ حکومت کسی آفت یا ہنگامی صورتحال میں عوام کو تنہا نہیں چھوڑے گی۔جدید ڈیزاسٹر مینجمنٹ سسٹم کے ذریعے بروقت اقدامات کو یقینی بنایا جائے گا۔موسمیاتی تبدیلیوں کے باعث غیر معمولی موسمی خطرات میں اضافہ ہو رہا ہے۔اس صورتحال میں حکومت اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔اجلاس میں ہنگامی اقدامات سے نمٹنے کیلئے7500ملین روپے کے فنڈز کی منظوری دینے کا فیصلہ کیا گیا جس کے تحت ریسکیو،ریلیف اور بحالی سرگرمیوں کو فوری طور پر بحال کیا جائے گا۔اجلاس میں پی ڈی ایم اے دفاتر کو مکمل طور پر فعال رکھنے کا فیصلہ ہوا جبکہ ریسکیو مشینری،خیمے،ادویات خوراک اور دیگر ضروری سامان کی دستیابی بنائی جائے گی۔اسی طرح صوبے بھر کے تمام اضلاع میں 1122 ریسکیو سنٹرز کو فعال اور آئندہ مرحلے میں تحصیل سطح پر بھی ریسکیو مراکز قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا تاکہ امدادی کارروائیوں کو مزید موثر بنایا جاسکے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت ہونے والے پروانشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اجلاس میں کئے گئے مذکورہ فیصلے قابل تعریف ہیں کیونکہ یہ تمام فیصلے عوام کے بہتر مفاد میں کئے گئے ہیں جس سے عوام کو فائدہ پہنچے گا۔وزیراعلیٰ کا حکومت کی جانب سے کسی بھی آفت یا ہنگامی صورتحال میں عوام کو تنہا نہ چھوڑنے اور ایسی صورتحال میں حکومت اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لانے کا بیان اس بات کی غمازی کرتا ہے۔وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں قائم موجودہ مخلوط حکومت عوام کو ہر معاملے میں ریلیف دینے کے لیے کوشاں ہے۔کیونکہ اس کا موقف ہے کہ جب عوام نے ان سمیت دیگر تمام ممبران کو ووٹ دے کر ایوان میں پہنچایا ہے تو ان کو اس سلسلے میں اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لیے احسن اقدامات کرنے چاہئیں جو کہ نہایت ناگزیر ہے۔

یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت کو مذکورہ اجلاس میں کئے گئے فیصلوں کو عملی جامہ پہنانے کے اقدامات کرنے چاہئیں۔اس سلسلے میں متعلقہ اداروں کو اپنے فرائض ایمانداری سے ادا کرنے چاہئیں۔ان میں کسی بھی قسم کی کوئی غفلت یا لاپرواہی نہیں ہونی چاہیئے۔اگر کوئی اپنے فرائض ایمانداری سے ادا نہیں کرتا تو اس کے خلاف سخت کارروائی کرنا ضروری ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 8

Dated: 21 MAY 2026 Page No. 12

Securing highways

The decision by the Balochistan Goods Truck Owners Association to halt the transportation of chromite, marble, and other vital minerals across the province shows insecurity being felt by transporters. When the lifeline of an economy and its transport sector refuses to ply the highways out of sheer terror, it signals a breakdown that goes far beyond a localized labor dispute. As association president Haji Noor Muhammad Shahwani pointed out during a press conference at the Quetta Press Club, this suspension was not born out of caprice, but out of absolute desperation. Transporters have faced a relentless onslaught of arson, targeted attacks, and rampant extortion on the province's highways. Forcing operators to bear losses running into crores of rupees, with vehicles torched and livelihoods destroyed, is an unsustainable burden. While the association has wisely exempted food supplies and general cargo to prevent an immediate humanitarian crunch, the strike on mineral transport strikes at the very heart of Balochistan's economic potential.

Balochistan's mineral wealth is frequently touted as the key to Pakistan's future prosperity. Yet, the reality on the ground reveals a stark contradiction. We cannot boast about vast reserves of chromite and marble while failing to protect the drivers and labourers who move these resources to the market. The highways of Balochistan have effectively become lawless corridors where armed groups and extortionists operate with disturbing impunity. Expecting private transporters to navigate these routes at the peril of their lives and capital is both unfair and unrealistic.

The economic fallout of this suspension will be swift and painful, radiating far beyond the borders of Balochistan. The mining sector feeds into national supply chains, manufacturing, and exports. At a time when the country is desperately clawing its way toward financial stability, shutting down the transit of primary commodities is a self-inflicted wound. Local labourers, mine owners, and state revenues will all suffer, further alienating a region that already feels economically marginalized.

Safety on public highways is a fundamental responsibility of the state. If the government cannot secure the arteries that connect Balochistan's resources to the rest of the country, any talk of foreign investment or regional connectivity remains a pipe dream. The provincial administration and security apparatus must immediately engage with the transporters, not with hollow promises, but with a concrete, actionable security plan. Convoys must be protected, checkposts must be made effective rather than extractive and the networks of extortionists must be dismantled. The trucks must roll again, but they can only do so when the state proves it can outmatch the lawbreakers.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6 Dated: 21 MAY 2026 Page No. 13

Strategic clarity

The addresses of Prime Minister Shehbaz Sharif and Field Marshal Syed Asim Munir at the Command and Staff College Quetta laid out Pakistan's stance on the shifting strategic situation, national defense policy, and diplomatic outlook. Both leaders made it clear that while Pakistan stands for peace, it will not back down on its sovereignty, security, or regional dignity. At a time when South Asia is dealing with uncertainty and rising tensions, their message matters not just at home but also for regional balance and global diplomacy.

Pakistan has long held that war does not sort out disputes and that issues should be talked through and settled diplomatically. Yet history shows that whenever Pakistan's security has been put to the test, its armed forces have stepped up and responded decisively. When the Prime Minister said that Pakistan's desire for peace should not be taken for weakness, he was speaking for a widely held national view. In world politics, states that reach out for peace are often misread by more aggressive powers.

Despite economic strain and internal challenges, recent events have challenged perceptions of Pakistan's weakness. While India has expanded defense spending and pursued regional military dominance, modern power depends less on numbers and more on strategy, precision, technology, and readiness. Pakistan has maintained parity in critical areas, particularly air capability, missile precision, cyber operations, intelligence, and electronic warfare.

The Prime Minister stressed that defense institutions have adapted to evolving forms of conflict. He also highlighted diplomatic gains, noting that shifting global interests have made Pakistan's narrative more visible internationally. Crediting Field Marshal Syed Asim Munir, he emphasized that credible leadership, professionalism, and institutional discipline remain central to national defense and public confidence despite political and economic pressures.

That said, South Asia's challenges go beyond the Pakistan-India rivalry. Afghanistan's instability, unrest in the Middle East, new alignments among global powers, and the importance of sea trade routes have made the region more volatile. In this setting, any miscalculated military move could tip the region into crisis. That is why Pakistan's push for peace is both a diplomatic need and a strategic choice.

Going forward, Pakistan needs to carry two tasks through at once: keep its defense strong and ready, while working on economic stability, political unity, and active diplomacy. Military power alone does not bring lasting security. Modern national security is tied up with the economy, technology, internal cohesion, and international credibility. If Pakistan can build up its economy and political stability alongside its defense posture, its role in the region will only grow stronger.

The bottom line is simple: Pakistan does not seek war, but if war is forced on it, the response will be firm and decisive. This is the stance of a responsible nuclear state that prefers peace but is fully prepared to stand up for its security. Durable peace in South Asia will come only when power posturing, aggressive nationalism and political adventurism give way to realism, dialogue, and mutual respect. Pakistan's message remains that its pursuit of peace reflects confidence, not weakness.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 21 MAY 2026 Page No. 14

بلوچ نوجوان، روزگار کے مواقع اور منفی پراپیگنڈا

بلوچستان خصوصاً جنوبی بلوچستان کے نوجوان خداداد صلاحیتوں سے مالا مال ہیں، مگر منفی سوچ کا شکار ہو کر رزق حلال کے راستوں کو چھوڑ کر غیر قانونی اور غیر شرعی ذرائع آمدن کی تلاش میں اپنی جان خطرے میں ڈال دیتے ہیں۔ سمگلنگ، بارڈر کراسنگ اور غیر قانونی سرحدی تجارت جیسے خطرناک راستے بظاہر وقتی فائدہ ضرور دیتے ہیں، مگر حقیقت میں ان کا انجام خوف، بے سکونی،

افکارِ زاہدی

نسیم الحق زاہدی

naseemulhaq.nuhz@gmail.com

ذلت اور تباہی کے سوا کچھ نہیں۔ مذہب اسلام سمگلنگ، بھتہ خوری اور ناجائز تجارت کو حرام قرار دیتا ہے، جبکہ محنت سے کمایا گیا رزق حلال باعث برکت اور باعث عزت ہے۔ حدیث شریف میں آتا ہے "کسی انسان نے اپنے ہاتھ کی کمائی سے بہتر کھانا نہیں کھایا۔" ایک اور روایت میں آتا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک صحابیؓ کے سخت محنت والے کھردرے ہاتھ دیکھے تو فرمایا: "یہ وہ ہاتھ ہیں جنہیں اللہ اور اس کا رسول ﷺ پسند کرتے ہیں۔" واضح رہے کہ آج کی دنیا صرف بڑی ڈگریوں کی نہیں بلکہ ہنر، مہارت اور عملی صلاحیتوں کی دنیا ہے۔ چاہے کوئی مستری ہو، ڈرائیور، مکینک، الیکٹریشن یا ڈیجیٹل اسکلز سیکھنے والا نوجوان، ہر شخص باعزت طریقے سے رزق حلال کما سکتا ہے۔ جنوبی بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں، مختلف اداروں، انڈسٹریز اور سیکیورٹی اداروں میں روزگار کے بے شمار مواقع موجود ہیں۔ اگر نوجوان اپنی حالت بدلنے کا عزم کر لیں تو ان کے لیے بہتر مستقبل کے دروازے کھل سکتے ہیں۔ آج کا کم تعلیم یافتہ بلوچ نوجوان بھی محنت اور جائز ذرائع اختیار کر کے نہ صرف اپنا بلکہ اپنے خاندان کا باعزت طریقے سے پیٹ پال سکتا ہے۔ اگر کوئی ڈرائیور ہے تو یہاں موجود انڈسٹریز، کاروباری مراکز اور ٹرانسپورٹ سیکٹر میں ملازمت حاصل کر سکتا ہے، جبکہ رینٹ اے کار جیسے کاروبار بھی شروع کیے جا سکتے ہیں۔ مختلف کمپنیوں اور فرمز میں الیکٹریشن، مکینک، مزدور اور ہنر مند افراد کی مسلسل ضرورت رہتی ہے۔ اس کے علاوہ نوجوان اپنی ذاتی دکان، چھوٹا کاروبار یا اسٹال قائم کر کے بھی باعزت روزگار حاصل کر سکتے ہیں۔ اس سلسلہ میں حکومت اور مختلف سرکاری ادارے نوجوانوں کی مالی معاونت اور فنی تربیت کے لیے متعدد سہولیات اور مواقع فراہم کر رہے ہیں۔ مگر دوسری طرف فتنہ الہندوستان کی پراکسیز اور پروردہ کالعدم تنظیموں کی طرف سے ایک منظم اور مسلسل پراپیگنڈا کیا جاتا رہا ہے۔ کہ یہاں کے نوجوانوں کے پاس باعزت روزگار کے مواقع موجود نہیں، اور ان کا مستقبل صرف غیر قانونی سرحدی تجارت، تیل کے کاروبار یا زمیاد گاڑیوں کی ڈرائیونگ تک محدود ہے۔ آج اسی من گھڑت بیانیے کو بنیاد بنا کر نوجوانوں کو ریاست سے بدظن کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اور یہ تاثر دیا جاتا ہے کہ بلوچستان میں ترقی کا کوئی وجود نہیں، وسائل پر دوسروں کا قبضہ ہے اور نوجوانوں کے لیے آگے بڑھنے کے راستے بند ہیں۔ یہی زہریلا بیانیہ احساس محرومی، مایوسی اور نفرت کو جنم دینے کا ذریعہ بنا۔ نوجوانوں کو برین واشنگ کے ذریعے غیر قانونی سرحدی تجارت کے نیٹ ورک میں دھکیلا جاتا ہے، جہاں زمیاد گاڑیوں کے ذریعے سرحد پار سے اسلحہ، گولہ بارود اور ممنوعہ اشیاء کی ترسیل جیسے خطرناک معاملات جڑے ہیں۔ یہ غیر قانونی راستہ نہ صرف مقامی امن کے لیے خطرہ ہے بلکہ دہشت گردی اور بدامنی کے پھیلاؤ کا بھی ایک بڑا ذریعہ بنتا ہے، کیونکہ ایسے نیٹ ورکس سے حاصل ہونے والی آمدن کالعدم تنظیموں کی مالی معاونت میں استعمال ہوتی ہے۔ بظاہر بلوچ حقوق کی دعویدار تنظیمیں نوجوانوں کو مثبت راستے پر لانے کے بجائے انہیں انتشار، تشدد اور غیر قانونی سرگرمیوں کی طرف دھکیلنے میں مصروف ہیں۔ انہیں اس بات سے کوئی سروکار نہیں کہ ایک نوجوان اپنی زندگی، مستقبل اور خاندان کو کس نقصان سے دوچار کر رہا ہے۔ ان کا واحد مقصد اپنے مذموم مقاصد کی تکمیل ہے، جس میں نوجوانوں کو بطور ایندھن استعمال کیا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انہیں شعوری طور پر تعلیم اور ہنر سے دور رکھنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ یہ غیر قانونی نیٹ ورک صرف معاشی نقصان تک محدود نہیں بلکہ پورے خطے کے امن کے لیے خطرہ بن چکا ہے۔ اسلحہ اور گولہ بارود کی ترسیل جیسے عوامل بدامنی، دہشت گردی اور بے گناہ شہریوں کی جانوں کے ضیاع کا سبب بنتے ہیں۔ اس طرح یہ سرگرمیاں پورے معاشرے کو عدم استحکام کی طرف دھکیل دیتی ہیں اور ترقی کے عمل کو متاثر کرتی ہیں۔ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ نوجوان خود اپنے راستے کا تعین کریں۔ ایک راستہ علم، ہنر، محنت اور باعزت روزگار کا ہے، جبکہ دوسرا راستہ تباہی، مایوسی اور غیر قانونی سرگرمیوں کا ہے۔ تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ وہی قومیں ترقی کرتی ہیں جو محنت، علم اور شعور کو اپناتی ہیں۔ تبدیلی ہمیشہ خود انسان کے ارادے اور عمل سے آتی ہے۔ جنوبی بلوچستان کے نوجوان اگر سنجیدگی، محنت اور لگن کے ساتھ آگے بڑھیں تو وہ نہ صرف اپنی زندگی بدل سکتے ہیں بلکہ اپنے علاقوں کا نام روشن اور خاندانوں کے مستقبل کو بھی بہتر بنا سکتے ہیں۔ نوجوانوں میں صلاحیت کی کمی نہیں، اصل ضرورت درست سمت اور مثبت سوچ کی ہے۔ علامہ اقبالؒ نے نوجوان کو شاہین سے تعبیر کیا تھا۔ بلند حوصلہ، خوددار اور خود اعتماد۔ آج نوجوانوں کو بھی اسی فکر کے مطابق اپنی توانائیاں علم، ہنر اور ترقی کی طرف لگانی ہوں گی۔ اگر وہ دشمن کے جھوٹے پراپیگنڈے سے متاثر ہوئے تو اس کا نقصان فرد سے بڑھ کر پورے معاشرے تک پہنچے گا، لیکن اگر انہوں نے شعور اور محنت کو اپنایا تو کوئی رکاوٹ ان کی راہ میں حائل نہیں ہو سکتی۔ بلوچستان کے نوجوان باشعور ہیں اور وہ بہتر طور پر سمجھتے ہیں کہ ترقی کا راستہ بندوق نہیں بلکہ علم، ہنر اور محنت ہے۔ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ وہ ہر اس بیانیے کو رد کریں جو انہیں مایوسی اور تباہی کی طرف لے جاتا ہے۔ یاد رکھیے گا کہ محنت میں عظمت ہے اور اسی میں دنیا و آخرت دونوں کی کامیابی پوشیدہ ہے۔ آج بلوچ نوجوانوں کو محنت، ہنر اور مثبت سوچ کو اپنانا ہوگا، کیونکہ ان کا مستقبل صرف زمیاد گاڑی چلانے تک محدود نہیں بلکہ اپنی صلاحیتوں کے بل بوتے پر اپنی قابلیت کو منوانا ہے۔ نوجوانوں کو درست سمت کا انتخاب کرنا ہوگا۔ دنیا میں ہزاروں ایسی مثالیں موجود ہیں کہ وہ لوگ جو اعلیٰ تعلیم حاصل نہ کر سکے، مگر اپنی محنت، لگن اور ہنر کے ذریعے دنیا میں اپنا نام پیدا کیا۔ آج کا بلوچ نوجوان بھی بے پناہ صلاحیتوں کا مالک ہے، بس ضرورت اس امر کی ہے کہ وہ محنت، ہنر اور درست راستے کو اختیار کرے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated: 21 MAY 2026 Page No. 15

بلوچستان: ریاستی عزم، سیاسی یکجہتی اور امن کی نئی حکمتِ عملی

بلوچستان ایک بار پھر قومی توجہ کا مرکز بنا... مگر اس بار صرف کسی سانحے، دھماکے یا بدامنی کی خبر کے باعث نہیں، بلکہ اس لیے کہ کوئٹہ میں ہونے والا صوبائی اپیکس کمیٹی کا اجلاس دراصل ریاست پاکستان کے اس سنجیدہ اور واضح عزم کی عکاسی کر رہا تھا جس میں بلوچستان کو صرف ایک مسئلہ نہیں بلکہ پاکستان کے مستقبل کی طاقت سمجھا جا رہا ہے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیرِ صدارت ہونے والے اس اعلیٰ سطحی اجلاس میں فیلڈ مارشل سید عاصم منیر، کور کمانڈر بلوچستان، وفاقی وزراء، اعلیٰ سول و عسکری حکام اور صوبائی قیادت کی موجودگی اس بات کا اعلان تھی کہ بلوچستان اب محض بیانات کی سیاست نہیں بلکہ عملی اقدامات کے دور میں داخل ہو چکا ہے۔

یہ اجلاس ایک روایتی سرکاری میٹنگ نہیں تھا۔ اس کے پس منظر میں بلوچستان کی سیکیورٹی صورتحال، دہشتگردی کے چیلنجز، معدنی وسائل کے تحفظ، نوجوانوں کی بے چینی، سرحدی معاملات، ترقیاتی منصوبے اور قومی وحدت جیسے اہم سوالات موجود تھے۔ یہی وجہ ہے کہ اجلاس میں ہونے والی گفتگو اور سامنے آنے والی تجاویز غیر معمولی اہمیت کی حامل ہیں۔

وزیراعظم شہباز شریف نے اجلاس میں واضح انداز میں کہا کہ بلوچستان میں امن و امان کا قیام محض صوبے کا مسئلہ نہیں بلکہ پاکستان کی معاشی بقا، قومی سلامتی اور مستقبل کی ترقی سے جڑا ہوا معاملہ ہے۔ خاص طور پر رخشان ڈویژن میں فرنٹیئر کور کی تعیناتی اور معدنیات کے تحفظ کے لیے سیکیورٹی کوریڈور قائم کرنے کی ہدایات ایک بڑی پیش رفت ہیں۔ یہ دراصل اس حقیقت کا اعتراف ہے کہ بلوچستان کے معدنی وسائل پاکستان کی معیشت کو نئی سمت دے سکتے ہیں، مگر اس کے لیے امن اولین شرط ہے۔

بلوچستان کے پہاڑ صرف پتھروں سے نہیں بھرے، بلکہ ان کے سینے میں سونا، تانبا، گیس اور بے شمار قدرتی خزانے دفن ہیں۔ بدقسمتی یہ رہی کہ ماضی میں ان وسائل سے فائدہ اٹھانے کے بجائے بدامنی، محرومی اور بداعتمادی نے ترقی کا راستہ روکے رکھا۔ اب اگر ریاست ان وسائل کے تحفظ کے لیے جدید سیکیورٹی نظام، سرویلنس گرڈ، چیک پوسٹس اور اضافی فورسز تعینات کرنے جا رہی ہے تو یہ صرف سیکیورٹی اقدام نہیں بلکہ ایک معاشی حکمتِ عملی بھی ہے۔

اجلاس میں نوجوانوں کے حوالے سے ہونے والی گفتگو خاص طور پر اہم تھی۔ بلوچستان کا سب سے بڑا مسئلہ صرف دہشتگردی نہیں بلکہ احساسِ محرومی بھی ہے۔ اگر نوجوان کو تعلیم، روزگار، ہنر اور آگے بڑھنے کا راستہ نہ ملے تو دشمن قوتیں اس کی مایوسی سے فائدہ اٹھاتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وزیراعظم نے یوتھ اسکلز پروگرام، ڈیجیٹل ٹریننگ، اسکالرشپس، اسپورٹس پروگرامز اور روزگار کے مواقع کو قومی پالیسی کا حصہ قرار دیا۔ یہ ایک مثبت سوچ ہے کیونکہ بندوق کا مقابلہ صرف بندوق سے نہیں بلکہ قلم، تعلیم اور امید سے بھی کیا جاتا ہے۔

بلوچستان حکومت کی جانب سے گورننس، ڈیجیٹائزیشن اور ضلعی انتظامیہ میں میرٹ کے اقدامات کو سراہنا بھی ایک اہم اشارہ ہے۔ اس

تحریر: خلیل احمد

حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ عوام کا ریاست پر اعتماد اسی وقت بحال ہوتا ہے جب انصاف، شفافیت اور میرٹ نظر آئے۔ میر سرفراز بگٹی کی حکومت اگر واقعی انتظامی اصلاحات اور عوامی مسائل کے حل پر توجہ دے رہی ہے تو یہ ایک خوش آئند پیش رفت ہے، کیونکہ بلوچستان کو صرف ترقیاتی پیکجز نہیں بلکہ مؤثر گورننس کی ضرورت ہے۔

اس اجلاس کا ایک اور اہم پہلو سول اور عسکری قیادت کا ایک صفحے پر ہونا تھا۔ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی موجودگی اور دہشتگردی کے خلاف پاک افواج کے کردار کو سراہنا دراصل اس قومی بیانیے کی توثیق ہے کہ پاکستان دہشتگردی کے خلاف جنگ میں کسی قسم کی کمزوری کا متحمل نہیں ہو سکتا۔ حالیہ برسوں میں بلوچستان کو غیر مستحکم کرنے کی کئی کوششیں ہوئیں، سرحد پار سے دہشتگردی کو ہوا دی گئی، نوجوانوں کو گمراہ کیا گیا، مگر ریاستی اداروں نے قربانیوں کے ذریعے صورتحال کو قابو میں رکھا۔

یہ بھی حقیقت ہے کہ صرف طاقت کے استعمال سے مسائل مکمل طور پر حل نہیں ہوتے۔ بلوچستان میں سیاسی ہم آہنگی، مقامی قیادت کا اعتماد، نوجوانوں کی شمولیت اور ترقیاتی ثمرات کی نچلی سطح تک منتقلی ناگزیر ہے۔ اگر گوادر، ریکوڈک، معدنی منصوبوں اور سی پیک کے ثمرات عام بلوچ نوجوان تک نہیں پہنچے تو بداعتمادی ختم نہیں ہوگی۔ اسی لیے اب ضرورت اس بات کی ہے کہ ریاست صرف سیکیورٹی نہیں بلکہ سماجی اور معاشی انصاف کو بھی اپنی ترجیح بنائے۔

اجلاس میں صحت، تعلیم اور شمسی توانائی کے منصوبوں پر دی جانے والی بریفنگ بھی امید افزا تھی۔ ایک وقت تھا جب بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں اسپتال، سڑکیں اور اسکول خواب سمجھے جاتے تھے۔ مگر آج اگر کینسر انسٹیٹیوٹ، ڈائیلسس سینٹرز، ٹراما سینٹرز اور سولر منصوبے حقیقت بن رہے ہیں تو یہ ایک مثبت تبدیلی کی علامت ہے۔ خاص طور پر 99 فیصد اسکولوں کا فعال ہونا اور پولیو کیسز میں نمایاں کمی ایک بڑی کامیابی قرار دی جا سکتی ہے۔

بلوچستان کو ہمیشہ محرومیوں، شورش اور بدامنی کے تناظر میں دیکھا گیا، مگر اب وقت آ چکا ہے کہ اس سرزمین کو امکانات، ترقی اور قومی طاقت کی علامت بنایا جائے۔ کوئٹہ میں ہونے والا اپیکس کمیٹی اجلاس اگر محض ایک رسمی کارروائی نہ بنے اور اس کے فیصلوں پر عملی پیش رفت ہو تو یہ بلوچستان کے مستقبل کا رخ بدل سکتا ہے۔

آج ضرورت صرف اعلانات کی نہیں بلکہ مستقل مزاجی، سیاسی سنجیدگی اور قومی یکجہتی کی ہے۔ بلوچستان پاکستان کا دل ہے، اس کی سرزمین میں صرف معدنیات نہیں بلکہ لاکھوں نوجوانوں کے خواب دفن ہیں۔ اگر ریاست ان خوابوں کو حقیقت میں بدلنے میں کامیاب ہوگئی تو نہ صرف بلوچستان بلکہ پورا پاکستان ایک نئے دور میں داخل ہو سکتا ہے۔ اور شاید یہی پیغام کوئٹہ کے اس اہم اجلاس نے پوری قوم کو دیا ہے کہ اب وقت صرف مسائل گنوانے کا نہیں، بلکہ بلوچستان کو سنوارنے کا ہے۔

CamScanner